سوال

(320)اگر آپ برائی کو ختم کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تو......

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری خاندانی مجلسوں میں غیبت 'تمباکو نوشی 'تاش کھیلنا اور فلم بینی ہوتی ہے ۔ میں لوگوں کو اس برائی سے منع تو نہیں کرسکتا کیونکہ اس طرح اندیشہ ہے کہ مزید سرکش ہوجائیں گے اور علماء ودعاۃ کو برا بھلا کہنے لگ جائیں گے جیسا کہ مجلسوں میں ان کی عادت ہے ۔ تو کیا میں ان لوگوں کی ہم نشینی چھوڑکر ان سے قطع تعلق کرلوں یا کروں ؟ راہنمائی فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر آپ اس برائی کو ختم کردینے کی طاقت نہیں رکھتے 'جس میں یہ لوگ بتلا ہوچکے ہیں 'تو پھر آپ کے لیے واجب ہے کہ ان کی مجلسوں سے تعلق ختم کرلیں کیونکہ جو شخص کسی برائی کے مرتکب کے ساتھ بیٹھے تو اسے بھی اتنا ہی گناہ ہوتا ہے جتنا برائی کا ارتکاب کرنے والے کو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

((وقد نزل عليكم في الكتب ان اذا سمعتم ءايت الله يكفر بها ويستهزاء بها فلا تقعدوا معهم حتي يخوضوا في حديث غيره انكم اذا مثلهم) (النساء ٤/١٤٠)

''اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ ظلم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہورہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے ہوجاؤ گے ۔''

اگر ان بڑی مجلسوں کے مقاطعہ کی وجہ سے مستقبل میں وہ بھی آپ سے تعلق ختم کرکے قطع رحمی کرلیں گے تو اس میں نقصان کی کوئی بات نہیں ۔ جب وہ آپ کے ساتھ قطع رحمی کریں تب بھی آپ مقدور بھر ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتے رہیں ۔ انہیں قطع رحمی کی وجہ سے گناہ وار آپ کو صلہ رحمی کی وجہ سے اجر وثواب ملتا رہے گا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص247

محدث فتویٰ